7417 ـ نفاس سے پاك ہونے كے بعد دوبارہ خون آنے كا حكم

سوال

اگر نفاس والی عورت چاليس يوم سے قبل پاك ہو جائے تو كيا وہ نماز روزہ كی ادائيگی كرے گی يا نہيں ؟
اور اگر اسے نفاس كے بعد حيض آ جائے تو كيا وہ روزہ نہ ركھے، اور اگر پھر دوبارہ پاك ہو جائے تو كيا نماز روزہ كی ادائيگی كرے گی يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر نفاس والی عورت چاليس يوم سے قبل پاك ہو جائے تو اس پر غسل كر كے نماز كی ادائيگی اور رمضان كے روزے ركھنا فرض ہيں، اور خاوند كے ليے بھی حلال ہوگی.

ليكن اگر چاليس كے اندر ہی دوبارہ خون آ جائے تو علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق وہ نفاس كے حكم ہو گی اور نماز روزہ كی ادائيگی ترك كر دے گی اور خاوند كے ليے بھی حرام ہوگی، حتی كہ پاك ہو جائے يا پھر چاليس يوم مكمل كر لے.

اس ليے جب وہ چاليس يوم سے قبل پاك ہو جائے، يا پھر چاليس يوم كے اندر تو غسل كر كے نماز روزہ كی ادائيگی كرےگی اور خاوند كے ليے حلال ہو گی.

اور اگر چاليس يوم كے بعد بھی خون جاری رہے تو يہ فاسد خون ہو گا اس كی بنا پر استحاضہ والی عورت كی طرح نماز روزہ ترك نہيں كرےگی، بلكہ وہ نماز اور روزہ كی ادائيگی كرے گی، اور خاوند كے ليے حلال ہے، بلكہ وہ ہر نماز كے ليے نماز كے وقت ميں استنجا كر كے خون كو روكنے كے ليے كپڑا وغيرہ باندھ كر وضوء كر كے نماز ادا كرے گی، كيونكہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے استحاضہ والی عورت كو يہی حكم ديا ہے.

ليكن جب اسے ماہواری آئے تو وہ نماز اور روزہ ترك كرے گی اور خاوند كے ليے بھی حرام ہو گی حتی كہ وہ اپنی عادت كے مطابق حيض سے پاك ہو جائے.

اللہ تعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے.